

# پاکستان آئیڈیالوجیکل آلائنس

بتاریخ: 6.1.2022

محترم جناب عمران خان وزیر اعظم پاکستان

مضمون: موجودہ معاشی بد حالی کو کیسے روکا جاسکتا ہے

درحقیقت بابائے قوم قائد اعظم محمد علی جناح کے فرمان کی تعمیل میں پاکستان کو حتمی منزل تک لے جانے کے لیے آپ کی انتھک کوششیں قابل تحسین ہیں۔ پاکستان میں معاشی بحران کا خاتمہ ملک میں امن، استحکام اور سکون کی طرف پہلا قدم ہے لیکن یہ جاننا بھی انتہائی ضروری ہے کہ معاشی بحران کے پیچھے ڈائریکٹرز کے مقاصد کیا تھے اور امن اور پاکستان نے اس کی کتنی قیمت ادا کی ہے۔

جنگ انسانوں کے لیے عذاب الہی نہیں ہے، یہ انسانیت کے لیے انسان کا بنایا ہوا بحران ہے۔ اگر جنگ ناانسانی، کرپشن، ناخواندگی اور امن کے خلاف ہے تو یہ نعمت ہے ورنہ ہدایت کاروں پر لعنت۔ میں آپ کی توجہ ایک ایسے یکطرفہ انسانی مسئلہ کی طرف مبذول کرانا چاہتا ہوں جو اقوام کے درمیان تنازعہ کی وجہ ہے، دنیا کا واحد "مالی نظام" ہے۔ یہ ایک سنگین تشویش اور دنیا کے ایک امن پسند رہنما کے طور پر آپ کے لیے غور و فکر کرنے کی دعوت بھی ہے۔ دوسری جنگ عظیم کے بعد سے، انسانیت کو بڑے پیمانے پر معاشرے میں نامناسب رویوں کا سامنا کرنا پڑا ہے اور اس کا تجربہ بھی ہے۔ اقتصادیات، سائنس اور ٹیکنالوجی کی تحقیق نے انسانوں کو ایک مہذب معاشرے کی طرح عقلی اور منطقی برتاؤ کرنے کی طاقت دی ہے جیسا کہ سائنس ہے۔ بد قسمتی سے، سیاسی میدان میں چھوٹے سروں والوں کی آمد نے سائنس اور ٹیکنالوجی کی ترقی کی ترتیب کو الٹ کے رکھ دیا ہے، اور نتیجتاً انسانیت کو نقصان اٹھانا پڑتا ہے۔

لہذا اب وقت آ گیا ہے کہ سائنسی اصولوں اور اخلاقی اقدار کی طرف رجوع کیا جائے جو انسانیت کے لیے آگے لے جائیں تاکہ پوری دنیا میں اور خاص طور پر پاکستان میں انسانوں کے درمیان امن و سکون کو یقینی بنایا جاسکے اور ان کے ساتھ سماجی و اقتصادی انصاف کو یقینی بنایا جاسکے۔ کسی بھی شعبے میں کسی بھی ترقی کی بلند ترین سطح اس وقت تک انسانیت کی خدمت نہیں سمجھی جاسکتی جب تک کہ وہ انصاف پر مبنی اور معاشی مساوات کی مساوی تقسیم کو اختیار نہ کرے۔ اس کو حاصل کرنے کے لیے نیا پیہہ ایجاد کرنے کی ضرورت نہیں ہے، ہمیں 1400 سال پہلے اس کا حل وراثت میں ملا تھا کہ سماجی و اقتصادی نظام کو انصاف پر کیسے چلایا جائے۔

کہا جاتا ہے کہ "قسمت ہمیشہ بہادروں کا ساتھ دیتی ہے" جو قیادت کرے گا وہ انسانیت کا رہنما بن کر ابھرے گا۔ براہ کرم نوٹ کریں کہ دنیا نے تمام بلندیوں دیکھی ہیں اور حتمی اونچائی حاصل کی ہے چاہے آسمان میں ہو، سمندر کے نیچے ہو یا اوپر، یازمین کے اندر ہو یا باہر۔ صرف فوجی قوت جو انسانی گاڑیوں کو چلانے کے لیے کافی نہیں ہے اسے امن، استحکام لانے کے لیے ایک اور متوازی پیسے کی بھی ضرورت ہے۔ جو انسانیت کی خدمت کرے وہ یہی معاشی طاقت والا پیہہ ہے۔ اب یہ موجودہ عالمی رہنماؤں کا اولین فرض بن گیا ہے کہ وہ اس کی اہمیت کو پہچانیں اور اپنے اپنے ممالک اور پوری دنیا کو اس کا منافع فراہم کریں۔ اگر وہ دنیا میں امن چاہتے ہیں تو انہیں دانشمندی سے کام لینا چاہیے اور معاشی قوت کے ذریعے دنیا میں امن کو یقینی بنانا چاہیے، یہی واحد حل ان کے پاس بچا ہے۔

میں معاشیات کا طالب علم ہونے کے ناطے یہ گزارش کروں گا اور تجویز کروں گا کہ موجودہ بینکنگ سسٹم پر نظر ثانی کرنے کی ضرورت ہے جو سود پر مبنی ہے اور خاص طور پر پاکستان اور پوری دنیا میں بے چینی کی وجہ ہے۔ میں یہ بھی تجویز کروں گا کہ موجودہ بینکنگ سسٹم کو ختم کرنے کے بجائے ہمیں متبادل بینکنگ سسٹم متعارف کرانا چاہیے اور سود سے پاک بینکنگ سسٹم کو متوازی طور پر آزمانا چاہیے تاکہ عوام کو اپنی ضروریات کے مطابق بہترین نظام کا انتخاب کرنے کا حق مل سکے۔

# پاکستان آئیڈیالوجیکل آلائنس

محترم جناب وزیر اعظم صاحب براہ کرم نوٹ کریں کہ قوم نے آپ پر اعتماد کیا ہے پاکستان میں تبدیلی لانے کے لیے اور آپ کے موقف کے پیچھے کھڑی ہے۔ میں آپ کو یقین دلاتا ہوں، جناب، ہمارے پاس پاکستان میں ایک متوازی مالیاتی نظام موجود ہے جس میں صرف اصلاح کی ضرورت ہے۔ یہ کسی تیسرے یا چوتھے فریق کو ڈرانے کے بغیر اس پر عمل کیا جاسکتا ہے۔ پرانے طوطوں پر مسلسل انحصار کرنے سے اس ملک کی کوئی خدمت نہیں ہوگی آپ کو سوچنا ہوگا اور اس کی جگہ نئے پاکستانی ڈائی ہارڈ اسکواڈ بنانا

ہوگا۔ میں بہت فخر کے ساتھ بتا سکتا ہوں کہ پاکستان وہ خوش قسمت ترین ملک ہے جہاں اپنی مادر وطن کی خدمت کے لیے اس طرح کے دستے وافر مقدار میں موجود ہیں اور مجوزہ مالیاتی نظام کے بلیو پرنٹس آپ کے جائزے کے لیے تیار ہیں جو صرف آپ کے ساتھ ملاقات میں پیش کیے جاسکتے ہیں۔

خیر اندیش



انجینئر ارشد نعیم چوہدری

مصنف: "سود سے پاک تجارت کی حکمت عملی"

بانی صدر پی ٹی آئی کویت چیئرمین، بانی صدر CWAK کویت، رابطہ کریں: +965 85 5244

[arshadnaemch@gmail.com](mailto:arshadnaemch@gmail.com)

